السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اجتماع کے موقع پر دیکھا گیا ہے کہ مجاہدین جوتے پہن کر نماز پڑھتے ہیں کیا ایسا کرنا درست ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جوتے اگر پاک وصاف ستھرے ہوں ان کے نیچے گندگی نہ ہو تو پھر ان میں نماز پڑھنا درست ہے ۔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے :

(إذاجاء أحدکم إلی المسجد فلینظر فإن رأی فی نعلیہ قذراأوأذی فلیمسحہ ولیصل فیھما)

(ابوداؤد، کتاب الصلوة، باب الصلوة فی النعل : 65)

"جب بھی تم میں سے کوئی آدمی مسجد کی طرف آئے تو وہ دیکھے اگر اس کے جوتوں میں کوئی گندگی وغیرہ لگی ہو تو اسے صاف کرے اور ان میں نماز پڑھے ۔ "

شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(خالفوا الیھود فإنھم لا یصلون فی نعالھم ولا خفافھم) (ابوداؤد : 652)

"یہودیوں کی مخالفت کرو، وہ اپنے جوتوں اور موزوں میں نماز نہیں پڑھتے"

یہ حکم وجوب کے لئے نہیں کیونکہ عبداللہ بن عمر کی حدیث ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ننگے پاؤں بھی اور جوتوں میں بھی نماز پڑھتے تھے ۔ (ابوداؤد : 653)

معلوم ہوا کہ جوتے پہن کر نماز پڑھنا بھی جائز ہے بشرطیکہ جوتوں میں کوئی گندگی وغیرہ نہ لگی ہو۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

جلد 3 ۔ کتاب الصلوٰة- صفحہ 93

محدث فتویٰ